2 جنوری 2020ء

طویل مدتی قرضہ تمسکات میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی خاطر غیر مقیم کمپنیوں کے لیے ٹیکس نظام آسان کر دیا گیا

قرضہ آلات (instruments) اور حکومتی تمسکات (securities) میں سرمایہ کاری کرنے والی غیر مقیم کمپنیوں کی خاطر ٹیکس نظام کو سادہ بنانے کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں ترامیم کی گئی ہیں۔ ان ترامیم کا مقصد سرمایہ بازار (capital markets) کو گہرا کرنا، روپے میں طویل مدتی فنانسنگ ذرائع کی دستیابی میں مدد دینا، مقامی کرنسی کی قرضہ مارکیٹ میں مسابقت کا فروغ اور حکومت کے لیے فنڈنگ کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنا ہے۔

زرمبادلہ کے موجودہ فریم ورک کے تحت غیر مقیم افراد کو پاکستان کے بینکوں میں اسپیشل کنورٹبل روپی اکاؤنٹ (ایس سی آر اے) کے ذریعے قرضہ آلات اور حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت ہے۔ تاہم قرضہ تمسکات میں سرمایہ کاری کرنے والے غیر مقیم افراد کے لیے ٹیکس کا ڈھانچہ تاریخی طور پر پیچیدہ تھا۔ قرضے پر ود ہولڈنگ ٹیکس اور کیپٹل گین ٹیکس پر لاگو ہونے والی مختلف شرحیں، نان فائلرز کے لیے سزا کے طور پر ٹرانزیکشن چارجز، ٹیکس فائلنگ کا پیچیدہ طریقہ کار اور ٹیکس کے اطلاق کے بارے میں غیر یقینی کیفیت مقامی بازارِ قرضہ خصوصاً طویل مدتی قرضہ آلات میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں بڑی رکاوٹیں تھیں۔ اس تناظر میں ٹیکس قوانین میں حالیہ ترامیم نے مقامی بازارِ قرضہ میں سرمایہ کاری کے لیے پاکستان کے ٹیکس نظام کو آسان بنا دیا ہے۔

خاص طور پر پاکستان کے اندر کوئی مستقل اسٹیبلشمنٹ نہ رکھنے والی غیر مقیم کمپنیوں کے لیے قرضہ آلات میں ایس سی آر اے کے ذریعے قرضہ آلات اور حکومتی تمسکات (بشمول ٹریژری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز) میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس نظام کو آسان بنانے کی خاطر مذکورہ بالا آرڈیننس نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی ہیں:

1۔ کیپٹل گین ٹیکس دس فیصد کی شرح پر ود ہولڈنگ سے مشروط ہو گا اور ٹیکس واجبہ کے حتمی ڈسچارج پر مشتمل ہو گا۔
2۔ ایس سی آر اے میں ٹرانزیکشنز پر دفعہ 236 پی کے تحت 0.6 فیصد بینکنگ ٹرانزیکشن ٹیکس کی کٹوتی نہیں ہو گی۔
3۔ کیپٹل گینز پر دفعہ 147 کے تحت پیشگی ٹیکس کی کوئی ادائیگی نہیں ہو گی۔
4۔ صرف کیپٹل گینز یا قرضہ تمسکات میں سرمایہ کاری سے قرض پر منافع سے ہونے والی آمدنی کے حوالے سے دفعہ 181 کے تحت رجسٹریشن کی شرط، دفعہ 114 کے تحت گوشوارے جمع کرانے اور دفعہ 115 کے تحت حتمی ٹیکسیشن کی فائلنگ سے چھوٹ ہو گی۔
5۔ فائلر اور نان فائلر میں کوئی امتیاز نہیں ہو گا۔

بیشتر غیر مقیم سرمایہ کار اس وقت ٹیکس معاہدوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور انہیں ٹیکس کی شرح میں لگ بھگ دس فیصد کی کمی کا فائدہ مل رہا ہے۔ اس آرڈیننس کا اہم پہلو ٹیکس ڈھانچے کو سادہ بنانا اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے طریقہ کار کو آسان بنانا ہے۔

توقع ہے کہ مندرجہ بالا ترامیم سے سرمایہ منڈی کو گہرا کرنے، طویل مدتی حکومتی تمسکات میں وسیع تر دلچسپی پیدا کرنے، سرمایہ کاروں کی بنیاد کو متنوع بنانے اور حکومت کے لیے قرض کی لاگت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

***